49992-کیا حیض کی حالت میں عورت عمرہ کا احرام باندھ لے ؟

سوال

ہم عنقریب عمرہ کی ادائیگی کے لیے جائیں گے اوریہ سفر دس یوم پر مشتمل ہوگا پہلے تومدینہ شریف جائیں گے اورپھر مکہ ، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میری ماہواری مدینہ سے مکہ جاتے وقت شروع ہوگی لھذا ہم مکہ جاتے وقت ابیار علی (ذوالحلیفہ) سے احرام باندھیں گے توکیا میرا حالت حیض میں ان کے ساتھ احرام باندھنا صحیح ہے ؟
میری ماہواری مکہ میں ختم ہوگی لھذامیں مکہ کس مقام سے احرام باندھوں ؟

پسندیدہ جواب

حائضہ عورت جب حج یا عمرہ کے ارادہ سے میقات سے گزرے تواس پرمیقات سے احرام باندھنا واجب اورضروری ہے ، اس کے لیے جائزنہیں کہ وہ احرام میں تاخیر کرے اورپاک صاف ہوکرمکہ مکرمہ جاکراحرام باندھے ۔

سنت نبویہ اوراجماع اس پردلالت کرتے ہیں کہ حیض احرام کے منافی نہیں ، لھذا حائضہ عورت احرام باندھے گی اورپاک صاف ہونے اور غسل کرنے کے بعد عمرہ کی ادائیگی کرے گی ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں بیان کیا ہے کہ :

جب انہوں نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کوفرمایا تھا کہ اسے حکم دوکہ وہ غسل کرے اوراحرام باندھ لے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1210)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نفست یعنی انہوں نے بچہ جنم دیا ۔

اس حدیث میں حائضہ اورنفاس والی عورت کے احرام کے صحیح ہونے اوراحرام کے لیے غسل کرنے کے استحباب کی دلیل پائی جاتی ہے ۔ اھ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ۔ ۔ میں مکہ پہنچی تومجھے ماہواری شروع ہوچکی تھی لھذامیں نے بیت اللہ کا طواف اورصفامروہ کی سعی نہ کی ، تومیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اپنا سر کھولواور کنگھی کرواورحج کا احرام باندھ لو ۔ ۔ ۔ الحدیث

دیکھیں : صحیح بخاری باب باب کیف تھل الحائض والنفساء حدیث نمبر (1556) یعنی حائضہ اورنفاس والی عورت حج کا احرام کیسے باندھے ، صحیح مسلم حدیث نمبر (1211)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں دلیل ہے کہ حائضہ اورنفاس والی عورت اوربے وضوء اورجنبی شخص کے طواف اورطواف کی دورکعتوں کے علاوہ باقی سارے اعمال حج اوراقوال صحیح ہیں ، لھذا اس کا عرفات میں وقوف وغیرہ صحیح ہوگا جیساکہ ہم نے ذکرکیا ہے ، اوراسی طرح حج میں مشروع غسل کرنا بھی حائضہ عورت اوردوسروں کے لیے مشروع ہوگا جیسا کہ ہم بیان کرچکے ہیں ، اوراس حدیث یہ بھی دلیل پائی جاتی ہے کہ حائضہ عورت کا طواف صحیح نہیں ہوگا ، اس پرسب کا اتفاق ہے ۔ اھ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب حائضہ اورنفاس والی عورت میقات پرپہنچے تووہ غسل کرکے احرام باندھیں اوربیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک پورے کریں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1744) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ اورنفاس والی عورت کواحرام باندھنے اورتلبیہ کہنے کا حکم دیا ہے ، اوراس میں جوکچھ اللہ تعالی کا ذکر ہے اسے بھی کرنے کا کہا ہے اورانہیں میدان عرفات میں وقوف کرنے اوردعا اوراذکار کرنے ، اوراللہ تعالی کے ذکر کے ساتھ رمی جمرات کرنے کا بھی حکم دیا ہے حالانکہ ان سب میں اللہ تعالی کا ذکر بھی پایا جاتا ہے ، یہ سب کچھ ان کے لیے مکروہ نہیں بلکہ اس پرایسا کرنا واجب ہے ۔ اھ دیکھیں : الفتاوی الکبری (447/1) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب حائضہ اورنفاس والی عورت میقات پرپہنچے تواگرحج یا عمرہ فرضی ہوتوان کے لیے احرام باندھنا واجب ہے ، اوراگرانہوں نے فرضی حج اورعمرہ کی ادائیگی کرلی ہواورنفلی کرنا چاہتی ہوں توپھربھی دوسروں کی طرح ان کے لیے میقات سے احرام باندھنا مشروع ہے جس طرح دوسری پاک صاف عورتیں حج یا عمرہ کا احرام میقات سے باندھتی ہیں ۔ اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (126/16) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ عورت جسے احرام باندھنے سے قبل ہی ماہواری شروع ہوجائے اس کے لیے حالت حیض میں ہی احرام باندھنا ممکن ہے کیونکہ جب ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کرکے لنگوٹ باندھ کراحرام باندھنے کا حکم دیا تھا ، اورحیض والی عورت بھی اسی طرح احرام باندھے گی ، اوروہ پاک صاف ہوکرغسل کرنے تک احرام کی حالت میں ہی رہے گی اورپھر بیت اللہ کا طواف اورسعی کرے گی ۔ اھ

دیکھیں : رسالۃ 60 سؤالا فی احکام الحیض ۔

واللہ اعلم .